السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حافظ قرآن امام تراویح کے پیچھے ناظرہ خواں نیت باندھ کراپنے سامنے قرآن کھول کر رکھ لیتے ہیں اگر حافظ بھول جاتا ہے یا بھٹک جاتا ہے تویہ ناظرہ خواں اس کو بتادیتے ہیں ازخود ہی ورق بھی الٹتے ہیں کیاناظرہ خوانوں کا یہ فعل جائز ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ کے غلام ذکوان حضرت عائشہ اور بعض دیگر صحابہ وتابعین کو قرآں دیکھ کرتراویح کی نماز پڑھاتے تھے (ابوداور فی کتاب المصاحف ص : 221 وابن شیبہ والشافعی وعبدالرزاق) اس اثر رو سے امام اعظم یعنی امام مالک صاحبین کے نزدیک غیر حافظ شخص کاقرآن سے تراویح پڑھانا جائز ہے لیکن امام ابوحنیفہ وابن حزم اور بعض دیگرائمہ کے نزدیک ناجائز ہےاوس اس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے ۔ لکونہ عملا کثیراوالان عمر کان ینھی عنہ (العینی) وتاول اثر عائشہ بعض الحنفیة کایحفظ من المصحف ویقراہ فی الیل فی الصلوة عن ظھر قلب بعض لوگ اس اثر کوسامنے رکھ کرامام تراویح کے پیچھے ناظرہ خوانوں کے قرآن کھول کر سامنے رکھنے اوراوراق الٹنے اوربوقت نسیان امام کوتلقین کرنے کا یہ کوجائز قراردیتے ہیں لیکن مجھے اس کے جواز میں تامل وترددہے ۔ قرون ثلثہ مشہوردلہا بالخیر میں اس کی نظیر نہیں ملی اورجوصورت منقول ہے قطع نظر اس بات کے کہ وہ محض ایک اثر ہےاس کے خلاف حضرت عمر قول مروی ہے ونیزاس کے جواز میں عندالائمہ الاختلاف ہے پس اس پر صورت مسؤلہ کاقیاس کرنا محل تامل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب الصیام

### صفحہ نمبر 156

### محدث فتویٰ